نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب اور یوایس ایڈ کے باہمی تعاون سے "پاکستان ایگریکلچر ٹیکنالوجی ٹرانسفر ایکٹیویٹی(PATTA)" پراجیکٹ کے تحت آگاہی ورکشاپ کا انعقاد

لاہور 28 مئی 2018: محکمہ زراعت پنجاب اور یوایس ایڈ کے باہمی تعاون سے ایک سٹیک ہولڈر ورکشاپ کا انعقاد ہوا جس میں پاکستان میں زرعی ٹیکنالوجی ٹرانسفر کرنے والی 15 اعلی کمپنیوں کے نمائندگان نے شرکت کی۔اس آگاہی ورکشاپ کا انعقاد " پاکستان ایگریکلچر ٹیکنالوجی ٹرانسفر ایکٹویٹی(PATTA)" پراجیکٹ کے تحت کیا گیا۔حکومت پنجاب اور یوایس ایڈ کے مابین ایم او یو پر پچھلے ماہ دستخط کے بعد اس پراجیکٹ کے تحت صوبہ بھر میں کسانوں کو تکنیکی خدمات کی فراہمی کیلئے میکانائزیشن سینٹر کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے۔اس آگاہی ورکشاپ کے انعقاد کا مقصد شرکاء پر واضح کرنا تھا کہ پاکستان کی زرعی آمدن (جی ڈی پی) میں پنجاب کا حصہ 80 فیصد ہے اور اس کی 42 فیصد آبادی بالواسطہ یا بلاواسطہ زرعی شعبے سے وابستہ ہے۔اس صورت میں پنجاب میں جہاں 60 فیصد رقبہ قابل کاشت ہے، یہ پراجیکٹ کاشتکاروں کو تکنیکی خدمات مہیا کرے اور ان کی آمدن میں اضافہ کا باعث بنے گا۔اس موقع پر ورکشاپ میں شریک 15 نجی کمپنیوں کے نمائندگان نے پاکستان میں کسانوں کیلئے ٹیکنالوجی کو موثر موزوں اور سستا بنانے کیلئے کئی اہم عوامل کی شناخت کی۔اس موقع پر ڈاکٹر غضنفر علی ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (پلاننگ) نے عالمی سطح پر خوراک کی بڑھتی ہوئی ضرویات کو پورا کرنے پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ پاکستان میں حکومت پنجاب یوایس ایڈ کے تعاون سے کاشتکاروں کو بہتر سروسز فراہم کر رہا ہے تاکہ نہ صرف ملکی غذائی ضروریات کو پورا کیا جاسکے بلکہ ہم اپنی زرعی اجناس کو بین الاقوامی منڈیوں میں بھی فروخت کرسکیں۔ڈاکٹر ڈینی جانسن چیف پارٹی یوایس ایڈ پاکستان ایگریکلچر ٹیکنالوجی ٹرانسفر ایکٹویٹی نے کہا کہ ہمارا مقصد ہے کہ پاکستانی زرعی ٹرانسفر ٹیکنالوجی کمپنیوں میں آنے والے چار سالوں میں 20 ملین یوایس ڈالر کے کاروبار کا اضافہ کریں۔اس آگاہی روکشاپ کے اختتام پر یہ بھی طے پایا گیا کہ زرعی شعبہ کی مستقبل کی ضرویات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت پنجاب کے زرعی ماہرین اور نجی شعبے کے مابین ایک آگاہی سیشن کا انعقاد بھی کیا جائے گا اور اس سیشن کی سفارشات حکومت پنجاب کوارسال کی جائیں گی۔

☆☆☆☆